بریلوی پھٹکار

برسرِ

لال سیاہ و اجڑا چمن فنکار

تحریر

ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی

خلیفۂ مُجاز خانقاہِ امینِ شریعت بریلی شریف

ناشر: امجدی فاؤنڈیشن

(۱)

نحمدہ و نصلی خاتم النبیین

اما بعد: احبابِ اہلسنت حاملینِ مسلکِ اعلی حضرت السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!
حالیہ دنوں ملک پاکستان میں دو بددینوں (ریاض شاہ عرف لال سیاہ اور اس کا چیلہ چمن زمان عرف اجڑا چمن) کا معاملہ زور شور سے چل رہا ہے۔ احبابِ اہلسنت یہ بات مخفی نہیں کہ روافض و خوارج مسلمان عوام کے ایمان کو لوٹ رہے تھے ایسے زمانے میں اللہ تبارک و تعالٰی نے جس شخص کو اپنے دین کے تحفظ کے لیے چنا اس کا نام امامِ عشق و محبت, امامِ اہلسنت مجددِ دین و ملت اعلی حضرت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ العزیز ہے۔ لال سیاہ بدبخت نے قرآن عظیم میں تحریف معنوی کا ارتکاب کیا اور اجڑے چمن نے ساری حدیں پار کر دیں اس بدبخت نے سیدنا اعلی حضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کنزالایمان شریف پر وہی بے جا اعتراض کیے جو وہابیہ دیابنہ عرصہ دراز سے کرتے چلے آ رہے ہیں۔

پس منظر

پس منظر کچھ یوں ہے کہ لال سیاہ (ریاض شاہ) نے اپنی ایک تقریر میں قرآن عظیم سورہ مریم کی آیت کریمہ " ورفعنہ مکانا علیا" پڑھی اور اس کا اپنی کرضی سے من مانا وہ ترجمہ کیا جو روافض کی فکر پر مبنی ہے۔ اس نے ترجمہ کیا "اور ہم نے ادریس کو علی کی جگہ دی " جب علمائے اہلسنت نے اس بدبخت لال سیاہ کی پکڑ فرمائی تو قیاس فاسد سے کام لیتے ہوئے مزید جرم کا راستہ اپنایا اور لچھ یوں بکواس کی کہ حضرت ادریس علیہ السلام کی آخری آرام گاہ نجف اشرف میں ہو گی ۔ پھر علمائے کرام نے پکڑ فرمائی تو لال سیاہ تو بند کمرے میں گہری نیند سو گیا اس کا سکھر کا چمچہ

(۲)

اجڑا چمن (چمن زمان جس نے مفتی ابراھیم قادری صاحب کے ادارے جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر پر قبضہ کیا پھر اپنے رافضی لیڈروں کو خوش کرنے کے لیے اس کا نام بدل کر جامعۃ العین جر دیا) اٹھا اور اپنے گرو اور ماسٹر مائنڈ لال سیاہ کے دفاع میں کتابچہ لکھا جس کا نام رکھا "محرف کون ؟ " اس کتاب میں اس بدبخت نے العیاذ باللہ سنی بریلوی حضرات کو بار بار ناصبی کہا۔ میں اس بدبخت اجڑے چمن کو بتانا چاہتا ہوں۔ ارے بدبخت بریلوی اس ناجی گروہ کو کہتے ہیں جن کے متعلق میرے نبی کریم ﷺ نے فرمایا "ما انا علیه و أصحابي" یہی وہ گروہ ہے جس کا تعارف "الحق مع علی" سے کیا گیا یہی وہ گروہ ہے جسے اشاعرہ و ماتریدیہ سے تعبیر کیا گیا یہی وہ گروہ جسے حنفی,شافعی,مالکی اور حنبلی کہا جاتا ہے یہی وہ گروہ ہے جسے اہلسنت و جماعت کہا جاتا ہے اسی اہلسنت و جماعت گروہ ناجی کو فی زمانںا مسلک اعلی حضرت و بریلوی مسلک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ سنی کا دیوبندی کے مقابلے میں تعارف بریلوی ہونا ہے جن بدبختوں کے بڑے طواغیت اربعہ کو گستاخیوں توہینوں کے باوجود مسلمان ثابت کرنے پر تلے تھے آج وہ ہمیں ناصبی ہونے کا طعنہ دیتے ہیں ارے ہم تو وہی گروہ ناجی ہیں جنہیں سرکار دو عالم ﷺ نے جنت کی بشارت عطا فرمائی تم اپنی فکر کرو تم کون ہو ؟ روافض کے فضلہ خور ! الحمدللہ غلامانِ سرکار اعلی حضرت قدس سرہ العزیز پہلے بھی باطل پرستوں کو جواب دیتے آئے اب بھی دے رہے ہیں۔ اس اجڑے چمن کا حال تو یہ ہے کہ اپنا کتابچہ پر کرنے کے لیے ہوائی واٹس ایپ میسجز تک کو لکھ ڈالا اب وہ نامعلوم کس شخص کے ہیں.واللہ اعلم

خیر ۱۱ ستمبر رات مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا مرکز اہلسنت بریلی شریف میں عرس رضوی شریف کے موقع پر لال سیاہ (ریاض شاہ) اور اس کے چیلے اجڑے چمن (چمن زمان سکھر والا) کی خطیبِ اعظمِ ہند حضرت علامہ مفتی محمد شہزاد عالم مصباحی رضوی صاحب قبلہ نے خوب خبر لی۔ تسلی بخش جواب دیا۔ کون کہتا ہے مرکز علمی بدل گیا؟ کوئی بتائے کچھوچھہ شریف کے اس مہاراج کو اور سراواں کے فتنہ پروروں کو ہر بدعقیدہ ہر فتنہ پرور ہر اہل بدعت و ضلالت ہر صلح کلی کا بروقت علمی آپریشن جب بھی ہوا مرکز اہلسنت بریلی شریف سے ہوا ہر فتنے کی سرکوبی کا شرف اہلیانِ بریلی شریف کو حاصل ہے یہاں اپنا پرایا نہیں دیکھا جاتا شریعت محمدی کو دیکھا جاتا ہے۔ ہر گستاخ اور فتنہ پرور کا رد بریلی شریف سے ہوتا آیا اور یہ سلسلہ صبحِ قیامت تک جاری رہے گا. ان شاء اللہ

قربان جاؤں میں حضرت سرکار تاج الشریعہ امام اختر رضا خان قادری ازہری قدس سرہ العزیز کے شہزادے حضرت قائدِ ملت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان قادری صاحب قبلہ کے مسلکی تصلب و فکر پر آپ ہمہ وقت دین و سنیت مسلک اعلی حضرت کی خدمت و تحفظ کے لیے تیار رہتے ہیں فتنہ ہندوستان سے اٹھے آواز اٹھائیں قائد ملت فتنہ پاکستان سے اٹھے سرکوبی فرمائیں قائدملت ۔ یہ لال سیاہ و اجڑے چمن کا فتنہ جب پھیلا بڑے بڑے سجادہ نشین و گدی نشین نیند کی گولیاں کھا کر مذہبی غیرت بیچ کر بند کمرے میں سو رہے تھے ایسے میں سلطانِ بریلی کا فرزند قائد اہلسنت امام عسجد رضا اٹھا جد اعلٰی (امام اہلسنت) کی فکر کا وارث اٹھا

اور خطیبِ اعظم ہند مفتی شہزاد عالم صاحب قبلہ کو حکم فرمایا کہ اس فتنے کی بروقت خبر لی جائے۔ مفتی صاحب قبلہ کی علمی قابلیت و قوت استدلال پہ قربان جاؤں مفتی صاحب مسلکِ اہلِ حق مسلکِ اعلیحضرت کا دفاع کرنا خوب جانتے ہیں جب بھی کسی فرقہ باطلہ کے فضلہ خور کی خبر لیتے ہیں تو اسے سوائے چھپنے کے چارہ نہیں ملتا۔ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے مفتی صاحب قبلہ نے فقیر راقم الحروف کو واٹس ایپ کال پر بتایا تھا کہ راولپنڈی پاکستان کا ایک شخص جو روافض کا فضلہ خور ہے جس کے متعلق راولپنڈی کے ہی ایک خوش عقیدہ سنی عالم نے "نیفہ ٹیرا" کا لقب تجویز فرمایا تھا۔ اس نیفے ٹیرے (حنیف قریشی) نے سمجھا تھا کہ جہاں دیگر آستانوں کے پیڑوں سے ہمدردیاں مل گئی ہیں تو کیوں نہ بریلی شریف سے بھی ہمدردی حاصل کی جائے۔ حمایت کے واسطے فون کیا مفتی صاحب قبلہ (خطیبِ اعظم ہند) کو اور چند منٹ بکواس بتواتر کرتا رہا مفتی صاحب قبلہ چند منٹ نیفے ٹیرے کی بکواسات سننے کے بعد جب اس کی خبر لینے لگے اور کئی منٹوں تک اس کی خوب خبر لی, اس کے استدلال کو فاسد ثابت کیا اسے صحیح استدلال سمجھایا تو راولپنڈی کا کالا کوا سمجھ گیا کہ اب بات نہ بنے گی ساری امیدوں پر پانی پھر گیا یا یوں کہیے کہ "دل کے ارماں آنسوؤں میں بہہ گئے " سمجھ گیا اب بریلی شریف سے تو اس کی دال نہ گلے گی۔ فون کاٹ دیا اور پتلی گلی سے چلتا بنا۔ اب کی بار مفتی صاحب نے لال سیاہ و اجڑے چمن کی جو خبر لی سن کر ایمان تازہ ہو گیا۔ یقیناً اس کا کریڈٹ جہاں مفتی صاحب قبلہ کو جاتا ہے وہیں حضرت قائد ملت کو بھی جاتا ہے کہ آپ ہی نے مفتی صاحب قبلہ کو یہ عنوان عطا فرمایا۔

حضور قائد ملت مفتی عسجد رضا خان حفظہ اللہ من شر کل حاسد کی بیداری دیکھ کر حضور خطیب اعظم ہند مفتی شہزد عالم صاحب کی ایک تقریر کا جملہ یاد آیا مفتی صاحب نے فرماتے ہیں "بریلی نہ کل خالی تھا نہ بریلی آج خالی ہے اور اس پر شاعرِ اہلسنت مفتی سلمان رضا فریدی صاحب کا ایک شعر یاد آیا فریدی صاحب نے کیا خوب عکاسی فرمائی , فرماتے ہیں۔۔

کھلے ہوں یا چھپے دشمن سبھی پر ہے نظر اس کی
عقیدے کا تحفظ ہے سدا عنواں بریلی کا

لال سیاہ کی تحریف معنوی

لال سیاہ نے اپنی ایک تقریر میں قرآن عظیم کی آیت کریمہ "ورفعنه مكانا عليا" پڑھ کر لال سیاہ نے اپنا من مانا ترجمہ کیا کہ (معاذاللہ) اور ہم نے ادریس کو علی کی جگہ دی۔ العیاذباللہ علمائے کرام کی پکڑ کرنے پر اس نے پھر اپنی مانی تفسیر کی کہ حضرت ادریس علیہ السلام کی آخری آرام گاہ نجف اشرف میں ہو گی۔ حالانکہ اس کا کتب تفاسیر و احادیث میں کوئی ذکر نہیں ملتا۔ سیدنا اعلیحضرت قدس سرہ العزیز نے جو اس آیت مبارکہ " و رفعنه مكانا عليا" کا ترجمہ (اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھا لیا) فرمایا وہ خود سے نہ تھا۔ بلکہ وہ تفاسیر کی معتبر و معتمد کتب میں موجود ہے۔ حضرت خطیبِ اعظم ہند مفتی شہزاد عالم صاحب قبلہ اس کے کئی حوالہ جات دے چکے فقیر عوام کی آسانی کے لیے ایک حوالہ چھوڑ رہا ہے تفسیر خازن دیکھیے۔

تفسیر خازن میں اس آیت "ورفعنه مکانا علیا" کی تفسیر میں لکھا ہے - "ھی الرفعة بعلو المرتبة فی الدنیا وقیل انه رفع الی السماء وھو الاصح. اب اس پر دلیل پیش کرتے ہوئے حدیث لاتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کیا "انه رای ادریس فی السماء الرابعة لیلة المعراج" کہ شب معراج نبی کریم ﷺ نے حضرت ادریس علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ تفسیر خازن, جلد۴, ص ۲۲۴, سورہ مریم آیت ۵۷ دارالکتب العلمیہ بیروت۔

کاش اجڑا چمن تفاسیر کی کتب کو دیکھ لیتا تو لال سیاہ کی چمچہ گیری نہ کرتا۔ پھر آیئے اس اجڑے چمن نے اپنے گرو کے دفاع میں جو کتابچہ لکھا اس میں دیگر خرافات کے ساتھ سیدنا اعلیحضرت قدس سرہ العزیز کی ذات بابرکات پر وہی الزام تراشیاں کیں جو وہابیہ دیابنہ عرصہ دراز سے کرتے آئے اس اجڑے چمن نے بھی انہیں وہابی ناصبیوں کے اعتراضات کو ہی نقل کر کے اپنی طرف سے ذکر کر دیا۔ جن میں سب کے جوابات مفصل بھی دیے جائیں گے لیکن اس بے عقل اجڑے چمن کے ایک اعتراض کا جواب حضور خطیبِ اعظم ہند مفتی شہزاد عالم صاحب قبلہ نے دیا۔ وہ یہ کہ اس نے بکواس کی کہ امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی قدس سرہ العزیز نے نبی کا معنی "غیب بتانے والا" کر کے قرآن پاک میں تحریف کی اس مینڈک کو شاید معلوم ہی نہیں کہ امام احمد رضا خان قدس سرہ العزیز علم کے کس سمندر کا نام ہے۔ حضرت خطیبِ اعظم ہند مفتی شہزد عالم صاحب قبلہ نے خواب جواب دیا اور ساتھ لغوی اعتبار سے بھی ثابت کیا

کہ سیدنا امام احمد رضا خان قدس سرہ العزیز نے جو "نبی" کا معنی (غیب بتانے والے) کیا وہ صحیح و معتبر ہے۔ حضرت خطیبِ اعظم ہند قبلہ نے المنجد فی اللغۃ والاعلام کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا "المنجد فی اللغۃ والاعلام" یہ اردو والی نہیں , عربی میں جو معتبر کتاب ہے لغت کی میں اس کا حوالہ دے رہا ہوں اس میں کہا "النبی , المخبر عن الغیب او المستقبل بالھام من اللہ" نبی وہ ہوتا ہے جو اللہ کی عطا سے غیب کی خبر دیتا ہے یا مستقبل کی خبر دیتا ہے۔

المنجد فی اللغۃ والاعلام ص ۷۸۴ اور بھی حوالہ جات دیے۔ خیر میں کہتا ہوں عربی نہیں تو کم از کم درجہ ثانیہ میں پڑھائی جانے والی کتاب "شرح مائۃ عامل" کی اردو شرح "البشیر الکامل" ہی دیکھ لیتا اس میں بھی موجود ہے امام النحو صدرالعلماء علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی فرماتے ہیں " انبیاء نبی کی جمع ہے جس کے معنی ہیں غیب کی خبریں بتانے والے۔ شفئے امام قاضی عیاض علیہ الرحمہ میں اس کی مصدر نبوۃ کی تفسیر بایں طور فرمائی " ھی الاطلاع علی الغیب"

البشیر الکامل ص ۲۰ , تحت قولہ سید الانبیاء , والضحی پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور۔

یہ بریلوی پھٹکار ہے لال سیاہ و اجڑے چمن فنکار پر , ہمیشہ یاد رکھیں گے چوں چاں پاکستان میں چلتی ہو گی بریلی شریف کی مرکزیت و مسلکِ اعلیحضرت کو چھیڑو گے تو زمانے میں جینا دشوار ہو جائے گا اس واسطے کہ

کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار۔اعدا سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

اور ہر سنی صحیح العقیدہ یہی کہتا ہے

وادی رضا کی کوہِ ہمالہ رضا کا ہے ۔ جس سمت دیکھیے وہ علاقہ رضا کا ہے